سبق 2

خدا ہماری زندگیوں کے لئے نمونہ ہے

کئی ممالک میں یہ کہاوت مشہور ہے کہ ''جیسا باپ ویسا بیٹا''۔ خاندانوں میں ایک دلچسپ بات اراکین کی مشابہت ہے۔ مثال کے طور پر ہمارے دو بچے ہیں، ایک بیٹا اور ایک بیٹی۔ دونوں کی اپنے باپ کی مانند بڑی بڑی بھوری آنکھیں ہیں۔ بیٹے کے اپنے باپ کی مانند گھنگھریالے بال ہیں۔ بیٹی کے اپنی ماں جیسے سیدھے بال ہیں۔ لوگ اکثر کہتے ہیں کہ وہ دونوں ایک جیسے ہیں اور اپنے باپ کی مانند ہیں۔

یقیناً خاندانی مشابہت ہمارے رویوں اور اعمال میں نظر آتی ہے۔ آج صبح ہم اپنے چھوٹے بیٹے سے پریشان تھے کیونکہ وہ کپڑے پہننے کی بجائے پڑھ رہا تھا۔ لیکن پھر ہمیں یاد آیا کہ ہمارے والدین بھی کتابوں کی اسی محبت کے لئے ناراض ہوا کرتے تھے۔ ہمیں بھی پڑھنا بہت اچھا لگتا تھا اور ہم بھی ہمیشہ درست وقت کا انتخاب نہیں کرتے تھے۔

اسی طرح روحانی خاندانی مشابہت بھی پائی جاتی ہے۔ یسوع نے فریسیوں سے کہا، ''تم اپنے باپ ابلیس سے ہو اور اپنے باپ کی خواہشوں کو پورا کرنا چاہتے ہو؟'' (یوحنا ۸: ۴۴)۔ اگر مسیحی درحقیقت خدا کے فرزند ہیں تو وہ اپنی فطرت، رویوں اور اعمال میں خاندانی مشابہت ظاہر کریں گے۔

جس طرح بچہ اپنے جسمانی باپ کو دیکھتا اور اسکی نقل کرنے کی کوشش کرتا ہے اسی طرح ہمیں اپنے آسمانی باپ کے کاموں سے آگاہ رہنا چاہیئے تاکہ ہم اسکی مانند بن سکیں۔

اس سبق میں آپ مطالعہ کریں گے .....

خدا کا کردار

خدا کے کردار کے معنی

خدا کے کردار کو ظاہر کرنا

خدا محبت ہے

خدا راستباز ہے

یہ سبق آپکی مدد کرے گا کہ آپ.....

☆ خدا کا کردار بیان کرسکیں۔

☆ خدا کے کردار کو جاننے کی اہمیت کو سراہ سکیں اور اپنی زندگی سے اسکا تعلق جان سکیں۔

خدا کا کردار

جب آپ کسی سے ملتے ہیں تو آپکو کیسے معلوم ہوتا ہے کہ وہ ایک شخص ہے؟ کیا اس سے کہ وہ انسان کی مانند نظر آتا ہے؟ کیا اس سے کہ وہ انسان کی مانند باتیں کرتا ہے؟ آپ کسی کے خدوخال، آواز یا حرکت سے نہیں جان سکتے کہ وہ ایک شخص ہے بلکہ اس علم اور جذبات سے جسکا اظہار انسان کرتے ہیں آپکو معلوم ہوتا ہے کہ وہ ایک شخص ہے۔ ایک شخص جواب دیتا اور ردِعمل ظاہر کرتا ہے۔ وہ چیزوں کو شروع کرسکتا ہے کیونکہ اسکے خیالات اور مقاصد ہوتے ہیں۔ اسکے باوجود تمام لوگ ایک جیسے نہیں ہوتے۔ ہر شخص کی اپنی مختلف شخصیت ہوتی ہے جو اسکے کردار کا ظاہری اظہار ہے۔

خدا کے کردار کے معنی

مقصد نمبر ا ان وسائل کی نشاندہی کرنا جن سے آپ خدا کا کردار دریافت کر سکتے ہیں۔

خدا ایک شخص ہے۔ اسکی انسانی شکل نہیں کیونکہ وہ انسان نہیں ہے۔ ساتھ ہی ساتھ خدا صرف ایک طاقت بھی نہیں جو کائنات میں کارفرما ہے۔ صاف ظاہر ہے کہ اسکی طاقت ہی سے یہ ساری کائنات بنی ہے۔ لیکن خدا ایک طاقت سے کہیں بڑھکر ہے۔ خدا کے خیالات اور مقاصد ہیں، وہ عقل اور جذبات رکھتا ہے۔ وہ جواب دیتا اور ردِعمل ظاہر کرتا ہے۔ ان سب چیزوں میں وہ ان انسانوں سے کہیں آگے ہیں جسے اس نے اپنی شبیہ پر خلق کیا۔ یہ کہنا بھی توہین لگتا ہے کہ خدا کی شخصیت ہے اور یہ کہ وہ ایک شخص ہے۔ یہ یہی ہم بہترین طور پر کہہ سکتے ہیں۔ اور وہ تمام صفات جو اسے شخصیت دیتی ہیں اسکا کردار ہے۔ خدا عجیب ہے۔ اسکا کردار ہماری سمجھ سے باہر ہے۔ لیکن اس نے ہم پر اپنا کردار ظاہر کرنے کا فیصلہ کیا تاکہ ہم اسکی مانند بن سکیں اور اسکے اطوار کی نقل کر سکیں۔

وہ کائنات جو خدا نے خلق کی ہے ہمیں اسکی لامحدود قدرت اور حکمت کا کچھ پتہ دیتی ہے۔ پولُس لکھتا ہے:

> ''کیونکہ اُسکی اَن دیکھی صفتیں یعنی اُسکی ازلی قدرت اور الُوہیت دنیا کی پیدائش کے وقت سے بنائی ہوئی چیزوں کے ذریعہ سے معلوم ہوکر صاف نظر آتی ہے۔ یہاں تک کہ انکو کچھ عذر باقی نہیں'' (رومیوں ۱:۲۰)

لیکن جو کچھ انسان نے اپنی خواہشات میں دیکھا اس نے اسے بگاڑ دیا (رومیوں ۱:۲۱۔۲۵)۔ بہت سے مذاہب یہ تعلیم دیتے ہیں کہ ایک خالق خدا موجود ہے لیکن وہ اسکے کردار کی سچی سمجھ نہیں رکھتے۔ خدا کو بذاتِ خود خاص طریقوں سے یہ بات واضح کرنی پڑی۔

سب سے پہلے خدا نے تاریخ میں اپنے چنے ہوئے لوگوں پر اپنے آپ کو ظاہر کیا۔ ابرہام، موسیٰ، سموئیل اور یسعیاہ جیسے لوگوں کو خدا کی فطرت کے متعلق خاص بصیرت دی گئی۔ اُمتِ اسرائیل کو چُنا گیا تاکہ وہ خدا کی راہوں کو دنیا پر ظاہر کرے۔ عہدِ عتیق میں خدا کے اس علم کا ذکر ہے جو دنیا کو اس راہ کی تعلیم دینے کے لئے دیا گیا۔ اگرچہ عہدِ عتیق پورے طور پر خدا کے کردار کو بیان کرتا ہے بیشتر نسلِ انسانی اس سے لاعلم ہے۔

نیز خدا نے اپنے بیٹے یسوع المسیح کو اس دنیا میں لوگوں کے درمیان بھیج کر اپنے کردار کو ظاہر کیا۔

> ''اگلے زمانہ میں خدا نے باپ دادا سے حصہ بہ حصہ اور طرح بہ طرح نبیوں کی معرفت کلام کر کے اِس زمانہ کے آخر میں ہم سے بیٹے کی معرفت کلام کیا ...... وہ اُسکے جلال کا پرتَو اور اُسکی ذات کا نقش ہوکر سب چیزوں کو اپنی قدرت کے کلام سے سنبھالتا ہے'' (عبرانیوں ۱:۱۔۳)۔

مشق

1 تخلیق خدا کے کردار کی کن صفات کو ظاہر کرتی ہے؟ درست جوابات کے بیانات پر دائرہ کھینچیں۔

الف: خدا صرف فطرت کی ایک طاقت ہے۔

ب: خدا حکمت اور عقل والا ہے۔

ج: خدا ظالم ہے۔

د: خدا قادرِ مطلق ہے۔

2 ان تین وسائل کی فہرست دیجیے جن سے ہم خدا کے کردار کے بارے میں جان سکتے ہیں۔ آپکے الفاظ ہمارے الفاظ سے فرق بھی ہو سکتے ہیں لیکن خیالات ایک جیسے ہونے چاہیئے۔

الف: ....

ب : ....

ج: ....

اپنے جوابات سبق کے آخر میں دیئے گئے جوابات سے چیک کریں۔

خدا کے کردار کو ظاہر کرنا

مقصد نمبر ۲ بیان کرنا کہ کس طرح یسوع خدا کے کردار کو ظاہر کرنے کے قابل تھے۔

یسوع میں خدا کا مکاشفہ جو عہد جدید کے انجیلی بیانات میں مندرج ہے کسی بھی

طرح عہد عتیق میں خدا کے مکاشفہ کا مخالف نہیں ہے۔ یسوع المسیح نے لوگوں کے درمیان رہ کر خدا کی فطرت، جذبات، اور کاموں کو سمجھنے میں آسان کر دیا۔ یوحنا کا انجیلی بیان یسوع کو ''کلام'' یا مکاشفہ کہتا ہے۔ نیز اس انجیلی بیان میں یہ لکھا ہے:

''اور کلام مجسم ہوا اور فضل اور سچائی سے معمور ہو کر ہمارے درمیان رہا اور ہم نے اُسکا ایسا جلال دیکھا جیسا باپ کے اُکلوتے کا جلال'' (یوحنا ۱:۱۴)۔

چونکہ یسوع خدا کا بیٹا ہے اسلئے وہ انسانوں کو خدا کے بارے میں بتا سکتا تھا۔ چونکہ وہ خدا کی فطرت میں شریک ہیں اسلئے وہ اپنے رویوں اور اعمال میں خدا کے کردار کو ظاہر کرنے کے قابل تھے۔

''خدا کو کسی نے کبھی نہیں دیکھا۔ اکلوتا بیٹا جو باپ کی گود میں ہے اُسی نے ظاہر کیا'' (یوحنا ۱:۱۸)۔

یسوع نے خدا کے مکاشفہ کو مکمل کیا جسے خاص لوگ بھی مکمل طور پر سمجھ نہیں سکتے تھے۔ انہوں نے سب پر خدا کے کردار کو ظاہر کیا۔ مزید برآں انہوں نے اپنی موت اور جی اٹھنے سے انسانوں کو خدا کے فرزند بننے کا حق بھی مہیا کیا۔ روح القدس کی قدرت سے خدا کے فرزند خدا کی مشابہت میں بدل جانے کے عمل میں ہیں۔ پولُس کے الفاظ پڑھیں کہ ایماندار کی حیثیت سے آپکے ساتھ کیا ہو رہا ہے:

''مگر جب ہم سب کے بے نقاب چہروں سے خداوند کا جلال اس طرح منعکس ہوتا ہے جس طرح آئینہ میں تو اُس خداوند کے وسیلہ سے جو روح ہے ہم اُسی جلالی صورت میں درجہ بہ درجہ بدلتے جاتے ہیں''
(۲ کرنتھیوں ۳:۱۸)۔

بائبل مقدس میں لفظ جلال خدا کی حیرت انگیز حضوری کے بیان کے لئے

استعمال ہوا ہے۔خدا کے بیٹے یسوع نے اس جلال کو منعکس کیا (دیکھیں یوحنا ۱:۱۴)۔وہ اس تاریک دنیا میں چمکے۔جوں جوں آپ خدا کی مانند بنیں گے آپ بھی خدا کے جلال کو منعکس کریں گے۔

جلال میں خدا کی تمام صفات شامل ہیں۔وہ صفات جنہیں یوحنا نے یسوع کے جلال میں سب سے زیادہ دیکھا وہ فضل اور سچائی ہیں۔فضل ہمیں خدا کی بھلائی اور نیکی کی یاد دلاتا ہے اسلئے کہ وہ محبت کرنے والا ہے۔سچائی ہمیں اسکی نیکی کی یاد دلاتی ہے اسلئے کہ وہ واحد سچا، پاک اور راستباز خدا ہے۔خدا کے کردار کے یہ دو حصے اخلاقیات پر اثر انداز ہوتے ہیں۔خدا کے رویے اور کام اسکی محبت اور راستبازی سے صادر ہوتے ہیں۔

خدا کا جلال

یہ خاکہ خدا کے جلال کی صفات کو ظاہر کرتا ہے۔ہم دوسروں کی جانب اپنے رویوں اور کاموں میں انہیں منعکس کر سکتے ہیں۔

مشق

3 ۲ کرنتھیوں ۳:۱۸ کا یہ حصہ یاد کریں۔" خداوند کے وسیلہ سے جو روح ہے،ہم اسی جلالی صورت میں درجہ بدرجہ بدلتے جاتے ہیں"۔کیا اس سے آپکی حوصلہ افزائی ہوتی ہے؟

4 اس بارے میں دعا کریں کہ جوں جوں خدا آپکو بدل رہا ہے آپ کس طرح اسکے ساتھ تعاون کر سکتے ہیں۔آپ شروع اس بات سے کر سکتے ہیں کہ باقی مطالعہ میں وہ آپ پر ظاہر کرے کہ کہاں آپ اسکے کردار،اسکے جلال کو منعکس نہیں کر رہے۔

خدا محبت ہے

مقصد نمبر۳ فضل اور رحم کے معنی کی وضاحت کرنے سے یہ بیان کرنا کہ خدا کی محبت کس طرح انسانی محبت سے مختلف ہے۔

جب ہم مسیحی بنتے ہیں تو ہمارے سمجھنے کے لئے ایک مشکل ترین بات یہ ہے کہ خدا ہم سے اتنی محبت کس طرح کر سکتا تھا کہ اس نے اپنا بیٹا ہماری خاطر قربان کر دیا۔ہم اس قسم کی محبت کے عادی نہیں ہیں۔ بیشتر اوقات جو محبت ہم اس دنیا میں دیکھتے ہیں وہ مختلف

ہے۔ دنیا میں پائی جانے والی محبت کو بیان کرنے کا ایک طریقہ یہ ہے کہ ''پہلے میں، بعد میں آپ''۔ اس قسم کی محبت کہتی ہے، ''اگر دو لوگوں کے لئے کافی کھانا ہے تو میں اسے بانٹ لوں گا۔ اگر صرف ایک شخص کے لئے کافی ہو تو میں خود کھاؤں گا''۔ اس قسم کی محبت پہلے اپنا خیال رکھتی ہے اور پھر دوسروں کا۔ خدا کی محبت انسانی محبت سے بہت بلند ہے۔ اسے ہمیشہ اس بات کی فکر ہوتی ہے کہ ہمارے لئے بہترین کیا ہے۔ جب ہم اس سے محبت نہیں رکھتے اس وقت بھی وہ ہمارے لئے محبت سے بھرا ہوتا ہے۔ جب دنیا اسے رد کرتی ہے اس وقت بھی وہ اس سے محبت رکھتا ہے۔ اس قسم کی محبت سرگرم ہوتی ہے۔ یہ اپنے آپ کو ایسے رویے اور عمل میں ظاہر کرتی ہے جسکا ذکر ا کرنتھیوں ۱۳:۴۔۷ میں کیا گیا ہے۔ بائبل مقدس میں خدا کی محبت کے رویے کو فضل اور رحم کہا گیا ہے۔

فضل وہ محبت ہے جو ظاہر کرتی ہے کہ یہ دوسرے شخص کے لئے بہترین کی خواہش کرتی ہے۔ فضل اس بات کا انتظار نہیں کرتا کہ جب دوسرا شخص اچھا ہوگا، یا بدلے میں محبت کریگا تو اس سے محبت رکھی جائے گی۔ فضل شفقت یا ترس کا بے غرض رویہ ہے۔ خداوند ''ہر طرح کے فضل کا چشمہ ہے۔ جس نے تم کو مسیح میں اپنے ابدی جلال کے لئے بلایا'' (اپطرس ۵:۱۰)۔

خدا کا فضل اسلئے دیکھا جا سکتا ہے کیونکہ جب ہم گنہگار ہوتے ہیں وہ ہمارے لئے بہترین کی خواہش کرتا ہے۔ لیکن ہمیں گناہ سے بچانے کے لئے اسکی محبت کو عملی بننا پڑا۔

کوئی انسان اس وقت کسی پر رحم کر رہا ہوتا ہے جب وہ کسی ایسے شخص کے لئے کوئی کام کرتا ہے جو اسکا حقدار نہ ہو۔ کیا آپکو نیک سامری کی کہانی یاد ہے؟ یہ لوقا ۱۰:۳۰۔۳۷ میں پائی جاتی ہے۔ اس نے اس شخص کی ضرورت کو دیکھا جو اسکا دشمن تھا۔ اسے اس پر ترس آیا (آیت ۳۴) اور اس نے اسکی مدد کی یا اس نے اس پر ''رحم کیا'' (آیت ۳۷)۔

خدا نے ہم پر فضل اور رحم کو ظاہر کیا ہے۔ وہ ان والدین کی مانند نہیں ہے جو وعدہ کرتے ہیں، ''اگر آج تم اچھے بچوں کی طرح رہو تو ہم تمہیں ایک تحفہ دیں گے''۔ خدا شرائط کے بغیر محبت رکھتا ہے۔ وہ ہمارے لئے بہترین کی خواہش کرتا ہے اور اگر ہم حقدار نہیں ہیں تو بھی ہمارے لئے نجات کی راہ مہیا کرتا ہے۔

''کیونکہ جب ہم کمزور ہی تھے تو عین وقت پر مسیح بے دینوں کی خاطر موا۔ کسی راستباز کی خاطر بھی مشکل سے کوئی اپنی جان دیگا مگر شاید کسی نیک آدمی کے لئے کوئی اپنی جان تک دے دینے کی جرات کرے۔ لیکن خدا اپنی محبت کی خوبی ہم پر یوں ظاہر کرتا ہے کہ جب ہم گنہگار ہی تھے تو مسیح ہماری خاطر موا'' (رومیوں ۵:۶۔۸)۔

خدا کی محبت نہ تو خود غرض ہے اور نہ اسے کمانے کی ضرورت ہے۔ یہ مفت ہے اور انسانی محبت سے بہت مختلف ہے۔ خدا انسانوں سے مختلف طور پر کام کرتا ہے۔ لیکن

خدا اپنے فرزندوں کو اپنی شبیہ یا مشابہت میں بدلنا چاہتا ہے۔ وہ چاہتا ہے کہ ہم اسکے جلال اور نیکی کو ظاہر کریں۔ اسکے معنی یہ ہیں کہ وہ چاہتا ہے کہ ہم اسکی مانند محبت رکھیں اور ہم بھی فضل اور رحم کا مظاہرہ کریں۔

مشق

5 جو کچھ یسوع نے لوقا ۶: ۲۷۔۳۶ میں محبت کے بارے میں کہا اسے پڑھیں۔

اس حوالے کے مندرجہ ذیل حصے اپنی نوٹ بک میں لکھیں ، اور ہر آیت کے سامنے ایک ایسا طریقہ لکھیں جس سے آپ اس پر عمل کر سکتے ہیں۔

آیت ۲۷ ''اپنے دشمنوں سے محبت رکھو۔ جو تم سے عداوت رکھیں انکا بھلا کرو''۔

آیت ۳۶ ''جیسا تمہارا باپ رحیم ہے تم بھی رحمدل ہو''۔

خدا راستباز ہے

مقصد نمبر ۴ ''راستباز'' کی تعریف کرنا اور بتانا کہ کس طرح خدا کی راستبازی اسکے رویوں اور کاموں میں ظاہر ہوتی ہے۔

انٹرنیشنل بیورو آف ویٹ اینڈ میرز (International Bureau of Weights and Measures) سرزو، فرانس میں ایک خاص دھات کا بار ہے۔ یہ بار بالکل ایک میٹر لمبا ہے۔ بیشتر ممالک میں اس بار کی نقلیں موجود ہیں۔ یہ پورے طور پر

درست ہے۔ یہ وہ کامل معیار ہے جس سے دوسری لمبائیوں کو آزمایا جاتا ہے۔

خدا بھی اسی طرح ہے۔ اپنی فطرت میں وہ کامل طور پر راست اور نیک ہے۔ وہ ہر طرح سے کاملیت کا معیار ہے۔ وہ جو کچھ کہتا یا کرتا ہے سب درست یا راست ہے۔ یہ کہنے سے کہ خدا راستباز ہے ہمارا یہی مطلب ہے۔ وہ تبدیل نہیں ہوتا اور وہ کوئی غلط کام نہیں کرتا کیونکہ ایسے کام اسکی فطرت کے خلاف ہیں۔ جو لوگ اسکی مانند بننا چاہتے ہیں ان میں وہ کامل راستبازی کے علاوہ کسی چیز سے خوش نہیں ہوگا۔ کیونکہ وہ منصف اور سچا ہے اسلئے لازم ہے کہ وہ اپنی مخلوق کا انصاف کرے۔ جب خدا اپنے تخلیقی کام کو مکمل کر چکا تو بائبل مقدس بتاتی ہے کہ وہ اس سب سے بہت خوش تھا (پیدائش ۱:۳۱)۔ لیکن آپ جانتے ہیں کہ انسانوں نے گناہ کیا ہے۔ وہ نیک اور سچے رہنے میں ناکام رہے ہیں۔ غیر کامل پیمانے کی مانند جب انکا انصاف کیا جاتا ہے تو وہ اس معیار پر پورے نہیں اترتے۔ پولس واضح طور پر ہمیں بتاتا ہے،

"سب نے گناہ کیا اور خدا کے جلال سے محروم ہیں" (رومیوں ۳:۲۳)۔

پس خدا کیا کر سکتا تھا؟ وہ انسانوں کو اپنے قریب آنے کی اجازت دینے کے لئے اپنی راستبازی کی سچی نقلوں سے کم پر قبول نہیں کر سکتا تھا۔

فرض کیجیے کہ آپ ایک میز بنانا چاہتے ہیں۔ چار دوست پیشکش کرتے ہیں کہ وہ میز کی ٹانگوں کے لئے لکڑیاں لائیں گے۔ آپ ان میں سے ہر ایک کو درست ناپ دیتے ہیں۔ جب وہ پہنچتے ہیں تو آپ پیمانے سے انکی پیمائش کرتے ہیں اور آپکو معلوم ہوتا ہے کہ ہر ٹانگ دوسری ٹانگ سے چھوٹی ہے۔ ایک ٹانگ ۱۰ سینٹی میٹر، ایک ۵، ایک ۳ اور ایک ۲ سینٹی میٹر چھوٹی ہے۔ آپ کونسی ٹانگ کو اسی حالت میں استعمال کر سکتے ہیں؟ اگر آپ درست اونچائی کی میز بنانا چاہتے ہیں تو کونسی ٹانگ استعمال نہیں کریں گے!

خدا انسان کی کمیوں کو ناپتا یا انکا انصاف کرتا ہے۔ صرف اسلئے نہیں کہ وہ بُرے کام کرتے ہیں بلکہ اسلئے کہ وہ اسکی مانند محبت اور رحم کا مظاہرہ نہیں کرتے۔

ایک بہت اچھے منصف کی کہانی ہے جو سچائی اور انصاف کا تقاضا کرتا تھا نہ کہ قوانین کے چالاک استعمال کا۔ ایک روز اسکے بیٹے کو اسکے سامنے لایا گیا جس نے کوئی جرم کیا تھا۔ بیٹے نے اعتراف کیا کہ وہ درحقیقت مجرم ہے۔ محبت کے آنسوؤں کے ساتھ منصف نے اسے قید خانہ میں بھیج دیا۔ کیونکہ انصاف کا تقاضا سزا تھا۔ اسکے بعد منصف اپنی جگہ سے اٹھا، اپنا چوغہ اتارا اور اتر کر وہاں گیا جہاں اسکا بیٹا کھڑا تھا۔ اس نے سپاہیوں سے کہا، ''میں اپنے بیٹے کی جگہ قید خانہ میں جاؤں گا''۔

خدا کے فرزندوں کی حیثیت سے آپکو دنیا کے ساتھ مجرم نہیں ٹھہرایا جاتا۔ یسوع نے اپنی جگہ لی اور خدا کے انصاف کو پورا کیا۔ اب خدا کے انصاف نے آپکو آزاد کیا ہے۔ اس وجہ سے آپکو روح القدس کی قدرت کے وسیلہ سے سچا اور راستباز ہونا چاہیئے۔

جب ہم یہ سمجھ جاتے ہیں کہ خدا کی محبت اور راستبازی دونوں اسکی فطرت کا حصہ ہیں تو ہم دیکھنا شروع کرتے ہیں کہ کس طرح یہ رویے ہمارے لئے اسکے کاموں پر اثر

انداز ہوتے ہیں۔ہم یہ بھی دیکھنا شروع کرتے ہیں کہ خدا ہم سے کیا توقع کرتا ہے کہ ہمیں کس طرح سوچنا، محسوس کرنا اور عمل کرنا چاہیئے تاکہ ہم زیادہ سے زیادہ اسکی مانند بن سکیں۔

"اے انسان اُس نے تجھ پر نیکی ظاہر کر دی ہے۔ خداوند تجھ سے اِسکے سوا کیا چاہتا ہے کہ تو انصاف کرے اور رحم دلی کو عزیز رکھے اور اپنے خدا کے حضور فروتنی سے چلے" (میکاہ ۶:۸)۔

مشق

6 اپنی نوٹ بک میں میکاہ ۶:۸ لکھیں اور اسے زبانی یاد کریں۔

7 اپنی بائبل مقدس میں سے افسیوں ۵:۸۔۱۰ پڑھیں۔اسکے بعد اپنی نوٹ بک میں وہ باتیں لکھیں جو آپ نے سیکھی ہیں اور جنکی توقع خدا آپ سے بطور خدا کے فرزند کرتا ہے۔

8 جب ہم کہتے ہیں کہ خدا راستباز ہے تو ہمارا مطلب ہے کہ

الف: اسے ناپا جا سکتا ہے۔

ب: وہ غلط کام نہیں کرتا۔

ج: وہ اس قدر نیک ہے کہ ہماری سن نہیں سکتا۔

9 خدا کی راستبازی آپکے رویوں اور کاموں پر کس طرح اثر انداز ہو سکتی ہے؟

....

....

سوالات کے جوابات

5 آپکا جواب۔

1 ب: خدا حکمت اور عقل والا ہے۔

د: خدا قادرِ مطلق ہے۔

6 آپکا جواب۔

2 الف: خدا کو اسکی تخلیق کے ذریعہ جانا جاسکتا ہے۔

ب: خدا کو ان لوگوں کے ذریعہ جانا جاسکتا ہے جن سے اس نے کلام کیا اور جو عہدِ عتیق میں مذکور ہیں۔

ج: خدا کو یسوع المسیح کے وسیلہ سے جانا جاسکتا ہے۔

7 آپکا جواب۔

3 آپکا جواب۔

8 ب: وہ غلط کام نہیں کرتا۔

4 آپکا جواب۔

9 وہ آپکی مدد کرسکتا ہے کہ آپ غلط کام نہ کریں، بہتر رویہ رکھ سکیں، مسلسل محبت ظاہر کرسکیں، اور اسکے ساتھ عاجزانہ رفاقت رکھ سکیں۔